DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 06.04.2025

نمبر شمار	بلوچستان کی ترقی کی راہ میں کسی کو رکاوٹ نہیں ڈالنے دیں گے، وزیراعلیٰ بگٹی۔	اخبارات
01	حکومت صوبے کی پسماندگی کے خاتمے کے لیے سنجیدہ ہے، فیصل جمالی۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	پیپلز پارٹی نے ہمیشہ مظلوم کے ساتھ کھڑے ہونے کا عہد نبھایا ہے، بخت محمد کاکڑ۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	بی این پی شاہوانی اسٹیڈیم میں دھرنا دے ریڈ زون میں اجازت نہیں، شاہد رند۔	انتخاب ودیگر اخبارات
04	بلوچستان ہائی کورٹ نے کارڈ ہولڈرز افغانوں کی بیدخلی روک دی۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	بلوچستان سے لاپتا افراد کے کیسز کی سماعت 11 اپریل کو ہوگی۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	ریکوڈک سونے اور تانبے کے ذخائر معاشی استحکام کے ضامن۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	ترجمان تنخواہ کے مطابق رٹا رٹایا سبق سناتے ہیں، بی این پی۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	ملکی بحرانوں سے نجات کی واحد راہ آئین کی بالادستی میں ہے، پشتونخوامیپ۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	مخصوص صوبے کو ترقی اور ہمارے بچوں کو آئی ایم ایف کا مقروض بنایا گیا، نواب ایاز جوگزئی۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	پشاور میں عوام کا بی ایل اے کی قتل وغارت کے خلاف احتجاج۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

نوحصار قبرستان کے قریب فائرنگ سے اہلکار جاں بحق، بلیدہ میں ٹارگٹڈ اپریشن کالعدم تنظیم کے دو دہشتگرد ہلاک بھاری تعداد میں اسلحہ وگولہ بارود برامد، ہنہ ڈیم سے لاش برامد، قلات کل عدم تنظیم کے نام پر بھتہ لینے والا گرو گرفتار، دالبندین ڈاکوؤں کی فائرنگ سے تاجر زخمی، بیلا لاکھڑا میں اندھے قتل کا معمہ حل دو ملزمان گرفتار، سی ٹی ڈی کی بروقت کاروائی سریاب سے اسلحہ وگولہ بارود برآمد

عوامی مسائل:

مختلف سڑکوں میں چلوں کی موٹر سائیکل پرون ویلنگ خطرناک کرتب متعلقہ حکام خاموش، بلوچستان حکومتی عدم توجہی کے باعث زرعی شعبے میں سرمایہ کاری میں ریکارڈ کمی

مورخہ 06.04.2025

اداریہ:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے **"بلوچستان میں سیکیورٹی کی غیر معمولی صورتحال دیرپا امن کیلئے کوششیں!**
" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان میں سیکیورٹی کی صورتحال کا مسئلہ دیرینہ ہے مگر حالیہ چند ماہ کے دوران امن وامان کی صورتحال نے صوبے کو بہت زیادہ متاثر کیا ہے کیونکہ ماضی کی نسبت اس کی شدت زیادہ ہے۔ سب کی توجہ بلوچستان میں دیرپا اور مستقل امن لانے پر مرکوز ہے۔ حکومت، سیکیورٹی ادارے، سیاسی جماعتوں کی تمام تر توجہ بلوچستان پر ہے۔ اس سے قبل ماضی میں بھی بلوچستان میں سیاسی استحکام لانے کے حوالے سے کوششیں کی گئیں مگر اس کے دوررس نتائج برآمد نہیں ہوئے بلوچستان میں مستقل امن کیلئے یقیناً اہم سیاسی جماعتوں خاص کر بلوچستان کے اسٹیک ہولڈرز کا مرکزی کردار ہے جو ڈائیلاگ کیلئے راستہ نکالے کیونکہ جس طرح سے حالات خرابی کی طرف جارہے ہیں اس میں طاقت کا عنصر غالب آئے گا اور سیاسی ڈائیلاگ پیچھے رہ جائے

CamScanner

گی۔ ریاست قیام امن کیلئے اپنی رٹ قائم کرنے کی ہر ممکن اور غیر معمولی اقدامات اٹھائے گی۔ گزشتہ روز پاک فوج کے سربراہ جنرل عاصم منیر کی زیر صدارت کور کمانڈرز کانفرنس کے شرکاء کو خطے کی موجودہ صورتحال، قومی سلامتی کو درپیش چیلنجز اور بڑھتے ہوئے خطرات کے جواب میں پاکستان کی حکمت عملی پر بریفنگ دی گئی جبکہ کانفرنس میں علاقائی اور داخلی سلامتی کی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق فورم نے ہر قیمت پر بلاتفریق دہشت گردی کو ختم کرنے کے عزم کا اعادہ کیا اور کہا کہ پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کی کوشش کرنے والوں سے پوری طاقت سے نمٹا جائے گا اور ملک دشمن عناصر، سہولت کاروں اور ان کی حوصلہ افزائی کرنے والوں کے خلاف ریاست پوری طاقت سے نمٹے گی۔

اداریے:

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**دہشتگردی کا خاتمہ ترقی وخوشحالی کا ضامن**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Timely construction of roads" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بی وائی سی کوئی بتلائو کہ ہم بتلائیں کیا**" کے عنوان سے نسیم الحق زاہدی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**نوجوانوں کو روزگار کے ذریعے ہی تخریب کاری کا ایندھن بننے سے روکا جاسکتا ہے**" کے عنوان سے فرخ شہزاملک کا انٹرویو کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

گورنر وزیراعلیٰ، وزراء

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 1

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

بانی: سید فصیح اقبال

جلد 80 | اتوار 6 اپریل 2025ء 7 شوال 1446ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 94

بلوچستان کی ترقی کی راہ میں کسی کو رکاوٹ نہیں ڈالنے دینگے، وزیراعلیٰ بگٹی

امن دشمنوں کے خلاف کارروائی ہر محاذ پر جاری رہے گی، دہشت گردوں کے ناپاک عزائم کو ناکام بنانے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں

کیچ کے علاقے بلیدہ میں سیکیورٹی فورسز نے خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر آپریشن کرکے 2 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا، آئی ایس پی آر

کوئٹہ (آئی این پی، آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے ضلع کیچ کے علاقے بلیدہ میں دہشت گردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کے کامیاب آپریشن پر اظہار اطمینان کیا۔ اپنے ایک بیان میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ امن دشمنوں کے خلاف کارروائی ہر محاذ پر جاری رہے گی، دہشت گردوں کے ناپاک عزائم کو ناکام بنانے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں، بلوچستان میں ترقی اور امن کی راہ میں رکاوٹ بننے والوں کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ دہشت گردوں کے خلاف ہماری فورسز کی قربانیاں قابل فخر ہیں، معصوم شہریوں کے خون کے ہر قطرے کا حساب لیا جائے گا، بلوچستان کو دہشت گردی سے پاک اور پرامن بنانے کا عزم رکھتے ہیں۔ وزیراعلیٰ کا مزید کہنا تھا کہ عوام اور فورسز مل کر امن واستحکام کے دشمنوں کو شکست دیں گے۔ دریں اثناء بلوچستان کے ضلع کیچ کے علاقے بلیدہ میں سیکیورٹی فورسز نے خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر آپریشن کرکے 2 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق آپریشن دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع پر کیا گیا، سیکیورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے ٹھکانے کو موثر طریقے سے نشانہ بنایا۔ شدید فائرنگ کے تبادلے کے بعد 2 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا گیا، مارے گئے دہشت گرد قانون نافذ کرنے والے اداروں اور معصوم شہریوں پر متعدد دہشتگرد حملوں میں ملوث تھے۔ آئی ایس پی آر کا کہنا ہے کہ علاقے میں مزید دہشت گردوں کی موجودگی کے پیش نظر کلیئرنس آپریشن جاری ہے۔ سیکیورٹی فورسز قوم کے شانہ بشانہ بلوچستان کے امن، استحکام اور ترقی کے خلاف تمام سازشوں کو ناکام بنانے کیلئے پرعزم ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 06 APR 2025 Page No. 2

حکومت صوبے کی پسماندگی کے خاتمے کیلئے سنجیدہ ہے، فیصل جمالی

وزیر اعلیٰ صوبے کی پسماندگی کے خاتمے کے لیے عملی طور پر ٹھوس اقدامات کررہے ہیں، جنگ سے گفتگو

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے موجودہ حکومت صوبے کی پسماندگی کے خاتمے سنجیدہ ہے صوبے کے عوامی مسائل پر وزیر اعلیٰ بلوچستان خصوصی توجہ دے رہے ہیں اوستہ محمد میں مثالی امن کے قیام کے لیے ہر شہری کو کردار ادا کرنا ہوگا ان خیالات کا اظہار انہوں نے "جنگ" سے خصوصی بات چیت کرتے ہوئے کیا اس موقع پر محمد چنگل خان بھی موجود تھے انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان صوبے کی پسماندگی کے خاتمے کے لیے عملی طور پر ٹھوس اقدامات کررہے ہیں اور صوبے کے ہر ضلع کی تعمیر وترقی خوشحالی پر خصوصی توجہ دے رہے ہیں اور مختلف پروجیکٹ شروع کیے گئے ہیں جن منصوبوں کی تکمیل سے نہ صرف خوشحالی آئے گی بلکہ عوامی مسائل میں بھی واضح کمی ہوگی انہوں نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ بلوچستان کے گنجان آبادی والے ضلع اوستہ محمد میں امن وامان کی صورتحال کو بہتر بنانا پولیس کی اولین ذمہ داری ہے عوام کی جان ومال حفاظت کرنے کے لیے پولیس کو ٹھوس اقدامات کرنے کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ علاقہ میں امن وامان قائم کرنے کے لیے ہر شہری کو کردار ادا کرنا ہوگا انہوں نے کہا کہ حلقے کی عوام کے مسائل اور ان کی جان ومال کا تحفظ میری اولین ذمہ داری ہے۔

MASHRIQ QUETTA

پیپلز پارٹی نے ہمیشہ مظلوم کیساتھ کھڑے ہونے کا عہد نبھایا ہے، بخت محمد کاکڑ

صوبے کو مسائل کے بھنور نکال کر اور دہشت گردی سے پاک کر کے عوام کو حقوق دہلیز پر فراہم کریں گے، صوبائی وزیر صحت

حکومت دہشت گردوں کے سامنے کبھی نہیں جھکے گی، ہماری حکومت چاروں صوبوں کی زنجیر محترمہ بینظیر بھٹو کی امانت ہے

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی کی موجودہ حکومت بلوچستان کو مسائل کے بھنور اور دہشت گردی کی لعنت سے نجات دلا کر عام بلوچستانی کو اس کے جائز حقوق اس کی دہلیز پر پہنچائے گی۔ پیپلز پارٹی نے ہمیشہ مظلوم کے ساتھ کھڑے ہونے کا عہد نبھایا ہے اور آئندہ بھی دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف سیسہ پلائی دیوار بنی رہے گی بانی پیپلز پارٹی شہید وطن ذوالفقار علی بھٹو کی 46ویں کامیاب برسی اس بات کی دلیل ہے کہ کل بھی عوام بھٹو ویژن کی ساتھ تھے اور اج بھی صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ پیپلز پارٹی دہشت گردوں کے خلاف سیسہ پلائی دیوار بنے گی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے وطن عزیز کا دفاع کریں گے انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی مظلوم کے ساتھ ہے ہم ظالم کے ساتھ نہیں مظلوم کے ساتھ کھڑا ہونا شہید ذوالفقار علی بھٹو کا ویژن بھی ہے گڑھی خدا بخش کے شہداء اس بات کے گواہ ہیں کہ پیپلز پارٹی نے کبھی قربانی سے دریغ نہیں کیا صوبائی وزیر صحت بخت محمد نے کہا کہ ہم اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرکے بھی پاکستان کو بچائیں گے جو عناصر ملک کو توڑنے کے درپے ہیں انہیں یہ پیغام دینا چاہتے ہیں کہ ہم دہشت گردوں کے سامنے کبھی نہیں جھکیں گے ہماری حکومت شہید محترمہ بینظیر بھٹو کی امانت ہے جو چاروں صوبوں کی زنجیر تھیں اور رہیں گی انہوں نے اپنی جان کا نذرانہ پیش کر کے عوام کے حقوق کا تحفظ کیا ہم بھی وطن عزیز کے لیے کسی بھی قربانی سے گریز نہیں کریں گے ہر فورم پر بلوچستان کے عوام کے حقوق کا دفاع کریں گے، چاہے وہ مرکزی حکومت ہو یا کوئی اور پلیٹ فارم، انہوں نے کہا کہ شہید ذوالفقار علی بھٹو کی برسی میں ملک بھر سے لوگوں کی شرکت اس بات کا ثبوت ہے کہ "بھٹو آج بھی زندہ ہے اور تاقیامت زندہ رہے گا"۔ انہوں نیکہا چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کی قیادت میں بلوچستان کو درپیش چیلنجز کا خاتمہ کیا جائے گا اور صوبے کو امن وترقی کی راہ پر گامزن کیا ہوگا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 06 APR 2025 Page No. 3

بی این پی شاہوانی اسٹیڈیم میں دھرنا دے، ریڈ زون میں اجازت نہیں، شاہد رند

[illegible]

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند نے کہا ہے کہ [illegible]

[illegible]

Century Express Quetta

بلوچستان ہائیکورٹ: کارڈ ہولڈرز افغانوں کی بیدخلی روک دی

30 جون تک نہ نکالا جائے، عدالت، 140 گرفتار، پنجاب سے 1085 افغانستان منتقل

کوئٹہ، لاہور، ملتان، راولپنڈی (سید علی شاہ، اپنے اسٹاف رپورٹر سے، کامرس رپورٹر، اسٹاف رپورٹر، نمائندہ ایکسپریس) بلوچستان ہائیکورٹ نے صوبائی حکام کو رجسٹریشن کے ثبوت (پی او آر) کارڈ رکھنے والے افغان مہاجرین کو 30 جون تک ملک بدر کرنے سے روک دیا ہے، جبکہ وفاقی حکومت غیر دستاویزی تارکین وطن کے خلاف جاری کریک ڈاؤن

(باقی صفحہ 5 نمبر 20)

کوئٹہ کر رہی ہے۔ یہ حکم درخواست میں بیشتر ایک افغان مہاجر کی جانب سے دائر کی گئی درخواست کے جواب میں جاری کیا گیا۔ چیف جسٹس اعجاز خان سواتی اور جسٹس محمد عامر نواز رانا پر مشتمل دو رکنی بنچ نے فیصلہ دیا کہ پی او آر کارڈ رکھنے والے افغان مہاجرین کو 30 جون تک ملک سے نہیں نکالا جا سکتا۔ افغان یوتھ گروپ (AYG) کے رکن نصرت افغان نے اس فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ یہ فیصلہ رجسٹرڈ مہاجرین کے 2025 کے وسط تک ملک میں رہنے کے قانونی حق کا تحفظ کرتا ہے۔ یاد رہے وفاقی کریک ڈاؤن پولیس اور لیویز فورسز کی طرف سے وزارت داخلہ کی طرف سے جاری کردہ ڈیڈ لائن کے بعد شروع کیا گیا۔ بلوچستان میں مختلف اضلاع میں بیشتر افغان شہریوں پر خصوصی توجہ کے ساتھ مہم نے زور پکڑا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق کوئٹہ سے اکثر خاندانوں کو ڈی پورٹ کیا گیا جبکہ دیگر رضاکارانہ طور پر چمن بارڈر پر فرینڈشپ گیٹ کے راستے افغانستان واپس آئے۔ یاد رہے حکام نے امن عامہ کو برقرار رکھنے کے لیے ملک بدری کے عمل کے دوران سخت حفاظتی اقدامات کیے تھے۔ دوسری جانب پنجاب کو راولپنڈی میں غیر دستاویزی افغان شہریوں کے خلاف کریک ڈاؤن میں شدت آگئی۔ پولیس نے مزید 140 افراد کو حراست میں لیا جس سے شہر میں زیر حراست افراد کی مجموعی تعداد [illegible] ہو گئی۔ اس حوالے سے انسپکٹر جنرل پنجاب ڈاکٹر عثمان انور نے لاہور سمیت صوبے بھر میں ڈی پورٹیشن کی صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی۔ آئی جی پنجاب نے کہا کہ پنجاب سے غیر دستاویزی غیر ملکیوں کو ڈی پورٹ کرنے کا عمل بغیر کسی رکاوٹ کے جاری ہے۔ پنجاب پولیس کے ترجمان نے کہا [illegible] سے زائد ایسے افراد کو پہلے ہی ہولڈنگ سنٹرز میں منتقل کیا جا چکا ہے۔ ترجمان محکمہ داخلہ پنجاب کے مطابق دو روز میں پنجاب سے 1085 افراد کو طورخم کے راستے واپس بھجوایا گیا جبکہ پنجاب کے ہولڈنگ سینٹرز سے 1359 افراد کو آج واپس بھجوایا جائے گا۔ مزید ملتان سے 42 افغان باشندوں کو فیملی سمیت حراست میں لیکر طورخم بارڈر بھیج دیا گیا ہے۔ ملتان میں 14 مزید افراد کو حراست میں لیا گیا۔

ریکوڈک: سونے اور تانبے کے ذخائر معاشی استحکام کے ضامن

اسلام آباد (خالد محمود) ریکوڈک صنعتی ترقی کا نیا باب۔ بلوچستان سے خیبر پختونخوا تک پھیلا ہوا تیتھیان میٹالوجینک بیلٹ سونا، تانبا، اور قیمتی پتھر اور دیگر نایاب معدنیات سے مالا مال ہے۔ ریکوڈک میں دنیا کے بڑے سونے اور تانبے کے ذخائر میں شامل جو معاشی استحکام کے ضامن ہیں۔ ریکوڈک صرف ایک کان نہیں بلکہ پاکستان کے صنعتی خواب کی تعبیر ہے۔ نیوٹیک، نیوٹیک، نسٹ اور ہنر فاؤنڈیشن مائننگ ماہرین تیار کر رہے ہیں۔ پاکستانی نوجوان ارجنٹینا اور زیمبیا میں مائننگ کی جدید تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ نیشنل منرل ہارمونائزیشن فریم ورک 2025 کے ذریعے سرمایہ کاری دوست ماحول کی بنیاد رکھ دی گئی۔ مائننگ سیکٹر میں مقامی افراد کو تربیت اور روزگار کے سنہری مواقع فراہم کرے گا۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان سے لاپتہ افراد کے کیس کی سماعت 11 اپریل کو ہوگی

اسلام آباد (این این آئی) لاپتہ افراد کمیشن اپنے مرکزی دفتر اسلام آباد میں 11 اپریل کو بلوچستان سے لاپتہ ہونے والے افراد کے کیس کی سماعت کرے گا۔ ان افراد میں ڈاکٹر دین محمد، شفیق الرحمان، محسن الدین ......

بقیہ 13 صفحہ نمبر 2 پر

اور عبد الغفار شامل ہیں۔ کمیشن نے لواحقین سے درخواست کی ہے کہ وہ اسلام آباد میں دوران سماعت اپنی موجودگی کو یقینی بنائیں تاکہ کیس کے حوالے سے ضروری کارروائیاں کی جا سکیں۔ یہ سماعت بلوچستان کے لاپتہ افراد کے حقوق کے تحفظ کے لیے اہم ہے اور کمیشن کی جانب سے انصاف فراہم کرنے کی کوشش جاری ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 3 Dated: 06 APR 2025 Page No. 4

ترجمان تنخواہ کے مطابق رٹا رٹایا سبق سناتے ہیں، بی این پی

[illegible] ترجمانوں کو تنخواہیں لینے دو [illegible]

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی بیان میں صوبائی ترجمان کے بیان پر ردعمل دیتے ہوئے کہا گیا کہ ملک میں اگر قانون کی عملداری ہوتی تو حالات اس نہج تک نہ پہنچتے یہاں قانون حکمرانوں کی مرضی [illegible] کیلئے بنتے ہیں [illegible] ترجمانوں کو تنخواہیں لینے [illegible]

ملکی حکمرانوں سے نجات کی واحد راہ آئین کی بالادستی میں ہے، پشتونخوا میپ

[illegible]

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا میپ کے مرکزی بیان میں چمن میں کامیاب عظیم الشان جلسہ پر پارٹی کے تمام کارکنوں، ہمدردوں اور عوام کا شکریہ ادا کیا گیا جنہوں نے جلسہ میں بھرپور انداز میں شرکت کی۔ بیان میں تحریک تحفظ آئین پاکستان [illegible] کیا جنہوں نے اپنی مصروفیات اور عید کے باوجود وقت نکال کر جلسہ میں شرکت کی۔ بیان میں کہا گیا کہ ملک کے حکمرانوں سے نجات کی واحد راہ آئین کی بالادستی میں ہے [illegible] محمود خان اچکزئی کی قیادت میں جاری جدوجہد [illegible] غیر جمہوری [illegible] غیر آئینی، غیر جمہوری، غیر قانونی اقدامات اور پالیسیوں کے باعث ملک سیاسی عدم استحکام [illegible] عوام کی حالت ناقابل بیان [illegible] پشتونخوا وطن کے عوام [illegible] غیر قانونی [illegible] ایسے حالات میں پشتونخوا ملی عوامی پارٹی اپنے محبوب چیئرمین محمود خان اچکزئی کی قیادت میں [illegible] کے حصول اور تحریک تحفظ آئین پاکستان کے پلیٹ فارم سے ملک میں آئین کی بالادستی، حقیقی جمہوریت، قانون کی حکمرانی، پارلیمنٹ کی بالادستی [illegible] اقوام کا حقیقی جمہوری فیڈریشن بنانے کے لیے اپنی جدوجہد کو جاری رکھے ہوئے ہے۔

MASHRIQ QUETTA

مخصوص صوبے کو ترقی اور ہمارے بچوں کو آئی ایم ایف کا مقروض بنا دیا گیا، ایاز جوگیزئی

مختلف ودہولڈنگ ٹیکسز کے ذریعے ہم سے وصولی جاری، آج تک آئی پی پیز نے ایک یونٹ بھی عوام کو معاہدے کے مطابق بجلی نہیں دی، مرکزی رہنما پشتونخوا میپ

افغان کڈوال عوام کو زور زبردستی پاکستان سے نکالنے کا کوئی اقدام ہمیں قبول نہیں انہیں شہریت دی جائے

[illegible] میں محمود خان اچکزئی کے حق میں [illegible] کو جیتنے سے بچا کر قومی اسمبلی پہنچایا گیا، چمن میں جلسہ عام سے خطاب

چمن (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری نواب محمد ایاز خان جوگیزئی نے چمن جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پی ٹی آئی نے 8 فروری کے الیکشن میں [illegible] عمران خان کی شکل میں ایک [illegible] کی کہ وہ ان حالات پر قابو پا کر ملک کو ترقی کی جانب گامزن کر سکتا ہے محمود خان اچکزئی نے قومی اسمبلی میں [illegible] دلیری سے پورے پاکستان کے عوام کی نمائندگی کی ہے .... بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 پر

26 نومبر کو پی ٹی آئی کارکنوں پر گولیاں چلائی گئیں اور بحران پر حضرات قائم کے گئے میڈیا پر قدغن عائد اور [illegible] خاموش ہے ملک کو اندھی بیدردی سے لوٹا جا رہا ہے ملک آئی ایم ایف کا کھربوں ڈالر قرضدار ہے صرف مخصوص صوبے کو ترقی اور ہمارے بچوں کو مقروض بنا دیا گیا، گیس بجلی کی قیمتوں میں اضافہ مختلف ودہولڈنگ ٹیکسز کے ذریعے ہم سے وصولی جاری ہے باہر کے انویسٹرز نے یہاں آئی پی پیز لگائے ہیں لیکن آج تک اس آئی پی پیز نے ایک یونٹ بھی اس ملک کے عوام کو معاہدے کے مطابق بجلی نہیں دی بارڈر ٹریڈ کی بندش سے ہمارے عوام پر رزق و روزی کے دروازے بند کر دیے گئے ہیں ہمارے عوام کا ذریعہ معاش کا قتل عام کر کے ہزاروں خاندانوں کو فاقوں پر مجبور کر دیا گیا ہے افغان کڈوال عوام کو زور زبردستی نکالنے کے اقدامات قابل قبول نہیں، جو یہاں پیدا ہوئے ہیں انہیں شہریت دی جائے، ڈالرز اور عوام کے پیسوں کو ہڑپ کر کے باہر ملکوں میں جائیدادیں اور جزیرے خریدے گئے، پشتونخوا وطن اور بلوچ وطن کو اللہ تعالیٰ نے قدرتی نعمتوں وسائل معدنیات ذخائر سے مالا مال کیا ہے اور ان پر ہمارے بچوں کا حق ہے وسائل پر قبضہ، زمینوں کی ناروا غیر قانونی الاٹمنٹ جاری ہے، ہمارے بچوں کو اپنے ہی وسائل، زمینوں، تعلیم، صحت، روزگار سے محروم رکھ کر مسافرانہ زندگی اور مزدوری پر مجبور کیا جا رہا ہے۔

Century Express Quetta

پشاور میں عوام کا بی ایل اے کی قتل و غارت کیخلاف احتجاج

BLA ہندوستان کے اشاروں پر بے گناہ پاکستانیوں کو لسانی بنیادوں پر قتل کر رہی ہے

دہشتگردوں کو سخت سے سخت سزا دی جائے، انہیں پھانسی پر لٹکایا جائے، مطالبات

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) پشاور میں عوام نے بی ایل اے کی لسانی بنیادوں پر قتل و غارت اور دہشت گردی کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ دہشت گردوں کو سخت سے سخت سزا دی جائے اور انہیں پھانسی پر لٹکایا جائے۔ عوام کا کہنا ہے کہ بی ایل اے ہندوستان کے اشاروں پر بے گناہ پاکستانیوں کو لسانی بنیادوں پر قتل کر رہی ہے، پاکستان کے دیگر صوبوں کے لوگ بلوچ طلباء اور شہریوں کو گلے سے لگا کر رکھتے ہیں، پنجابیوں اور پختونوں کو لسانی بنیادوں پر قتل کر کے بی ایل اے نفرت کے بیج بو رہی ہے، جعفر ایکسپریس واقعہ میں معصوم جانوں کے قاتلوں کے خلاف آپریشن کیا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 06 APR 2025

Page No. 5

بلیدہ میں ٹارگٹڈ آپریشن کالعدم تنظیم کے دو دہشتگرد ہلاک

بھاری تعداد میں اسلحہ وگولہ بارود برآمد

کارروائی خفیہ اطلاع پر کی گئی، دیگر دہشتگرد فائرنگ کرتے ہوئے پہاڑی علاقے میں فرار، علاقے میں کلیئرنس آپریشن جاری

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سیکورٹی فورسز کا بلیدہ میں ٹارگٹڈ آپریشن فائرنگ کے تبادلے میں کالعدم تنظیم کے دو دہشت گرد مارے گئے بھاری تعداد میں اسلحہ و گولہ بارود قبضے میں لے کر ٹھکانے مسمار کر دیئے مارے جانے والے دہشت گرد سیکورٹی فورسز اور شہریوں پر حملوں میں ملوث تھے سیکورٹی ذرائع کے مطابق قانون نافذ کرنے والے اداروں کو خفیہ اطلاع ملی تھی کالعدم تنظیم کے دہشت گردوں نے بلیدہ کے پہاڑ کے قریب ٹھکانے بنائے ہوئے ہیں جس پر گزشتہ شب سیکورٹی فورسز کی بھاری نفری کے ہمراہ ٹارگٹڈ آپریشن کیا سیکورٹی فورسز کو دیکھتے ہی دہشت گردوں نے فائرنگ شروع کردی تاہم فورسز نے جوابی کارروائی کی جس کے نتیجے میں دو دہشت گرد مارے گئے جبکہ دیگر دہشت گرد فائرنگ کرتے ہوئے پہاڑی علاقے میں فرار ہوگئے ذرائع نے بتایا کہ فورسز نے ٹھکانے مسمار کر کے بھاری تعداد میں اسلحہ و گولہ بارود قبضے میں لے لیا مارے جانے والے دہشت گرد سیکورٹی فورسز اور شہریوں پر حملوں میں ملوث تھے۔ آئی ایس پی آر کا کہنا ہے کہ علاقے میں مزید دہشت گردوں کی موجودگی کے پیش نظر کلیئرنس آپریشن جاری ہے۔ سیکورٹی فورسز قوم کے شانہ بشانہ بلوچستان کے امن، استحکام اور ترقی کے خلاف تمام سازشوں کو ناکام بنانے کیلئے پرعزم ہے۔

کوئٹہ میں دہشتگردی کا بڑا منصوبہ ناکام، بھاری تعداد میں اسلحہ، دھماکہ خیز مواد برآمد

اسلحہ سریاب روڈ پر ریڈیو پاکستان کے ٹاور کے قریب چھپایا گیا تھا، شہر میں 72 گھنٹوں میں تباہی پھیلانے کا پلان تھا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سی ٹی ڈی نے کوئٹہ میں دہشتگردی کا بڑا ...... (باقی صفحہ 6 نمبر 46)

منصوبہ ناکام بناتے ہوئے سریاب روڈ سے بھاری تعداد میں اسلحہ و دھماکہ خیز مواد برآمد کرلیا تاہم کوئی گرفتاری عمل میں نہ آسکی، دہشت گردوں نے آئندہ 24 سے 72 گھنٹوں کے دوران کوئٹہ میں دہشتگردانہ حملے کی منصوبہ بنایا تھا، سی ٹی ڈی ذرائع کے مطابق کاؤنٹر ٹیرازم ڈیپارٹمنٹ کے حکام کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ دہشتگردوں نے کوئٹہ شہر میں تخریب کاری کا بڑا منصوبہ بنایا ہے اور اس مقصد کیلئے بھاری تعداد میں اسلحہ گولہ بارود سریاب روڈ پر علاقے ریڈیو پاکستان ٹاور کے قریب جمع کررکھا ہے جس پر سی ٹی ڈی نے ٹارگٹڈ آپریشن کرتے ہوئے سریاب روڈ پر ریڈیو پاکستان ٹاور کے قریب سے 20 کلوگرام آئی ای ڈی جس میں ریموٹ ڈیٹونیشن میکانزم نصب تھا، زیر زمین دفن 50 کلوگرام ہائی گریڈ دھماکہ خیز مواد، 5 دستی بم، 3x9 ایم ایم پستول، ڈیٹونیٹرز، وائرنگ، اور ٹرگرنگ اپریٹس برآمد کر کے قبضہ میں لے لیا تاہم کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی، سی ٹی ڈی ذرائع کے مطابق ابتدائی تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ دہشت گرد آئندہ 24 سے 72 گھنٹوں کے دوران ایک بہت بڑے دہشت گردانہ حملے کی منصوبہ بندی کررہے تھے، سی ٹی ڈی کے فوری ردعمل اور پیشہ ورانہ عمل نے کوئٹہ کو بڑی تباہی بچھالیا، سی ٹی ڈی ذرائع کے مطابق انسداد دہشت گردی ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت پولیس سٹیشن سی ٹی ڈی کوئٹہ میں مقدمہ درج کیا گیا ہے جبکہ برآمد شدہ اسلحہ ودھماکہ خیز مواد فرانزک کیلئے بھجوایا جائیگا جبکہ ملوث افراد کی شناخت اور گرفتاری کے لیے انٹیلی جنس پر مبنی کارروائیاں کی جارہی ہیں۔

بیلہ: لاکھڑا میں اندھے قتل کا معمہ حل، دو ملزمان گرفتار

بیلہ (نامہ نگار) ایس ایس پی لسبیلہ عاطف امیر نے جنگ کو بتایا ہے کہ 30 سالہ گلزار ولد میر گل کے قتل کیس میں دوران تفتیش انکشاف ہوا کہ گلزار کی نئی نویلی دلہن کے مقتول کے کزن محرم کے ساتھ تعلقات تھے جب اس بات کا علم گلزار کو ہوا تو محرم نے اپنے بھائی امتیاز کے ساتھ ملکر مقتول کو گھر سے دور لے جاکر گلا گھونٹ کر قتل کیا اور لاش دفنا دی پولیس نے دو بھائیوں کو گرفتار کرلیا جنہوں نے قتل کا اعتراف بھی کرلیا ہے۔

نوحصار قبرستان کے قریب فائرنگ سے لیویز اہلکار جاں بحق

مقتول چھ روز قبل ہی کردگاپ سے کلی نوحصار میں شفٹ ہوا تھا، واقعہ دشمنی کا شاخسانہ قرار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نوحصار قبرستان کے قریب نامعلوم افراد کی فائرنگ سے لیویز اہلکار جاں بحق ہوگیا پولیس کے مطابق کلی نوحصار کا رہائشی لیویز اہلکار عبدالقدوس ولد امین اللہ ہفتے کی صبح موٹر سائیکل پر ڈی جی لیویز آفس جارہا تھا وہ جیسے ہی نوحصار قبرستان کے قریب پہنچا تو نامعلوم موٹر سائیکل سوار اس پر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہوگئے فائرنگ کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی جاں بحق ہوگیا اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو ہسپتال پہنچایا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثا کے حوالے کردی پولیس نے بتایا کہ مقتول چھ روز قبل ہی کردگاپ سے کلی نوحصار میں شفٹ ہوا تھا واقعہ دشمنی کے باعث پیش آیا پولیس نے بھائی کی مدعیت میں مقدمہ درج کرکے کیس سیریس کرائم انوسٹی گیشن ونگ منتقل کردیا۔

ہنہ ڈیم سے لاش برآمد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ہنہ ڈیم سے لاش برآمد، پولیس کے مطابق اطلاع ملی تھی کہ ہنہ ڈیم میں لاش پڑی ہوئی ہے جس پر لاش کو تحویل میں لیکر سول ہسپتال پہنچایا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش کو شناخت کیلئے مردہ خانہ میں رکھ دیا گیا۔ مقتول کو نامعلوم افراد نے فائرنگ کرکے ہلاک کیا اور لاش ڈیم میں پھینک کر فرار ہوگئے، ہنہ تھانے نے مقدمہ درج کرکے کیس سیریس کرائم انویسٹی گیشن ونگ منتقل کردیا۔

قلات: کالعدم تنظیم کے نام پر بھتہ لینے والا گروہ گرفتار

ملزم کالعدم تنظیم کے نام پر بڑے زمینداروں کو بلیک کرکے لاکھوں روپے طلب کرتا تھا، ایس پی قلات

قلات (نامہ نگار) ایس پی شہزاد اکبر قلات نے کہا ہے کہ پولیس نے بھتہ خور اور بلیک میلنگ میں ملوث گینگ کا سرغنہ ساتھی سمیت گرفتار ملزم کالعدم تنظیم کے نام پر بڑے زمینداروں کو بلیک کرکے لاکھوں روپے طلب کرتا تھا پیسے نہ دینے کی صورت میں فون پر جان سے مارنے کی دھمکی دیتے تھے ان خیالات کا اظہار انہوں نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ قلات پولیس نے انٹیلیجنس بیس اور جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے بھتہ خور گینگ کے سرغنہ کو گرفتار کرلیا ہے ملزم کلعدم تنظیم کے نام پر قلات کے تاجروں بڑے زمینداروں اور ہندو برادری سے لاکھوں روپے بھتہ طلب کرتا تھا اور بھتہ نہ ملنے پر جان سے مارنے کی دھمکی دیتا تھا انہوں نے کہا کہ زمینداروں کی جانب سے اطلاعی رپورٹ درج کرنے پر پولیس نے 24 گھنٹے کے اندر اندر بلیک میلر کو ساتھی سمیت گرفتار کرلیا ہے ملزم سے متعلقہ فون بھی برآمد کیا گیا جس کے زریعہ وائس تبدیل کرکے ٹھیکیداروں اور زمینداروں کو بلیک میل کرتا رہا انہوں نے کہا کہ جرائم پیشہ افراد کی سرکوبی کے لیے قلات پولیس ہمہ وقت تیار ہے پریس کانفرنس میں ڈی ایس پی منظور احمد مینگل ڈی ایس پی عبدالرحیم ایس ایچ او حبیب اللہ نیچاری ایڈیشنل ایس ایچ او نزیر احمد عمرانی حبیب بائی اور دیگر آفیسران پولیس کے آفیسران بھی موجود تھے۔

دالبندین' ڈاکوؤں کی فائرنگ سے تاجر زخمی

دالبندین (نامہ نگار) فیصل کالونی بائی پاس پر ہفتہ کی صبح عزیز نامی تاجر کی دکان میں ڈاکو داخل ہوئے اور مزاحمت پر تاجر کو فائرنگ کرکے زخمی کردیا اور فرار ہوگئے تاجر برادری نے پولیس سے مطالبہ کیا کہ ملزمان کو گرفتار کرکے تحفظ فراہم کیا جائے۔

MASHRIQ QUETTA

سی ٹی ڈی کی بروقت کارروائی' سریاب سے اسلحہ وگولہ بارود برآمد

مواد میں 20 کلو وزنی آئی ای ڈی' دھماکہ خیز مواد 50 کلو، دستی بم، 3 عدد ڈیٹونیٹر شامل

بروقت کارروائی کر کے کوئٹہ شہر کو بڑی دہشت گردی سے بچالیا، سی ٹی ڈی

کوئٹہ (آن لائن) کاؤنٹر ٹیرازم ڈیپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) کے عملے نے انٹیلیجنس اداروں کی رپورٹ پر کارروائی کرتے ہوئے سریاب کے علاقے سے بھاری مقدار میں ذخیرہ شدہ اسلحہ و گولہ بارود برآمد کر کے کوئٹہ شہر کو خطرناک دہشت گردی سے بچا...... بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 پر

لیا سی ٹی ڈی کی جانب سے جاری کردہ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ سی ٹی ڈی کے عملے نے انٹیلیجنس لیڈ پر بروقت کارروائی کرتے ہوئے کوئٹہ کے نواحی علاقے سریاب میں دہشتگردی کی غرض سے چھپایا گیا بھاری مقدار میں اسلحہ گولہ بارود جس میں آئی ای ڈیز، خودکار ہتھیار دستی بم اور مختلف اقسام کا بارود برآمد کر کے قبضے میں لے لیا جس میں 20 کلو وزنی آئی ای ڈی بمعہ ریموٹ کنٹرول ڈیٹونیشن سسٹم، دھماکہ خیز مواد 50 کلو، دستی بم 5 عدد، پسٹل 3 عدد بمعہ راؤنڈ، ڈیٹونیٹر، وائرنگ اور ٹرگرنگ آپریٹس شامل ہیں سی ٹی ڈی کے عملے نے پیشہ ورانہ طور پر بروقت کارروائی کر کے کوئٹہ شہر کو بڑی دہشت گردی سے بچالیا ابتدائی تحقیقات کے مطابق دہشت گرد آئندہ 24 سے 72 گھنٹوں میں بڑے دہشت گردانہ حملے کی منصوبہ بندی کررہے تھے کارروائی کے دوران موقع پر کوئی دہشت گرد موجود نہیں تھا تاہم نامعلوم ملزمان کی گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جارہے ہیں کوئٹہ اور بلوچستان کا امن خراب کرنے کی کسی کو اجازت نہیں دی جائے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 06 APR 2025 Page No. 6

مختلف سڑکوں پر من چلوں کی موٹر سائیکلوں پر ون ویلنگ خطرناک کرتب

متعلقہ محکمہ خاموش

کم عمر اور نوجوان لڑکے مختلف روڈوں پر موت کا کھیل کھیلتے نظر آئیں گے والدین کو احساس ذمہ داری اور ٹریفک پولیس کو سخت کارروائی کرنا ہوگی

کوئٹہ(اسٹاف رپورٹر) ون ویلنگ، تیز رفتاری اور لاپرواہی سے موٹر سائیکل چلانے والے نوجوانوں نے صوبائی دارالحکومت کے شہریوں کا گھروں سے نکلنا دوبھر کر دیا، یہ نوجوان اپنی زندگی بھی خطرے میں ڈالتے ہیں اور دوسروں کے لئے بھی مسائل پیدا کرتے ہیں، تفصیلات کے مطابق اکثر تہواروں کے موقع پر کوئٹہ میں دیکھنے میں آتا ہے کہ موٹر سائیکلوں پر سوار نوجوانوں کے غول کے غول سڑکوں پر دندناتے پھرتے ہیں، جو موٹر سائیکل کم چلاتے ہیں اور اپنے فن کا مظاہرہ زیادہ کرتے ہیں۔ شاید موٹر سائیکل، سواری ہی ایسی ہے کہ اس پر بیٹھ کر لہرانے، گھومنے، لٹکنے، مٹکنے اور پہیے گھمانے کو جی چاہتا ہے، سڑک کے درمیان کیا انتہائی دائیں جانب چلنا بھی اپنا حق سمجھتے ہیں کہتے ہیں کہ یہ سڑک گاڑی والوں کیلئے ہی نہیں ہمارے لئے بھی ہے۔ مہنگائی کے اس دور میں یہ سواری بہت سے کم آمدن شرکاء کیلئے کم خرچ ذریعہ آمدورفت ہے۔ متوسط گھرانوں کے افراد "اپنی سواری" کی سہولت سے استفادہ کرتے ہیں اور انتہائی احتیاط سے سڑک پر آتے جاتے ہیں لیکن ایسے افراد کی تعداد بہت کم ہے۔ عمومی طور پر موٹر سائیکل کو نوجوانوں کی سواری خیال کیا جاتا ہے یہی وجہ ہے کہ موٹر سائیکل سواروں میں زیادہ تر نوجوان ہی نظر آئیں گے لیکن چونکہ جوانی مستانی ہوتی ہے لہذا نوجوان موٹر سائیکل سوار اکثر مستیاں کرتے ہی دکھائی دیتے ہیں، نوجوان موٹر سائیکل کی مدد سے موت کا رقص اور کرتب دکھاتے ہیں۔ یہ نادان بھول جاتے ہیں کہ یہ خطرناک عمل انہیں زندگی کے کس موڑ پر لا کر کھڑا کر سکتا ہے، آئے روز ایسے حادثات پیش آتے رہتے ہیں جن میں بنیادی وجہ تیز رفتاری اور سواری کا کنٹرول سے باہر ہو جانا بتایا جاتا ہے۔ سڑکوں پر بڑھتا یہ انتشار اب سڑک پر چلنے والے لوگوں کی زندگی کو اور خطرناک بنا رہا ہے۔ یہ نا تجربہ کار ڈرائیور جو تیز رفتاری کو کرتب سمجھتے ہیں سڑکوں پر دہشت کا سماں پیدا کرتے ہیں۔ جس سے پیدل چلنے والوں سمیت دوسرے ڈرائیوروں کی زندگی کو بھی خطرہ میں ڈال دیتے ہیں۔ جبکہ کچھ نوجوان ایسے بھی ہیں جو اپنے ساتھ دوسرے نوجوانوں کو بھی تیز رفتاری کی ترغیب دیتے ہیں۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ اس حوالے سے جہاں عوام میں شعور و آگاہی مہم تیز کرنے کی ضرورت ہے وہیں تادیبی نظام کو سخت اور فعال بنانا بھی ضروری ہے، ان لوگوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کرنی ہوگی جو تیز رفتاری کے قانون کی خلاف ورزی کرتے ہیں اور دوسرے کی جان کو خطرے میں ڈالنے کا باعث بنتے ہیں۔

بلوچستان: حکومتی عدم توجہی کے باعث زرعی شعبے میں سرمایہ کاری میں ریکارڈ کمی

صوبے میں زمین کو سیراب کر کے بڑے پیمانے پر فصلوں اور باغات کی کاشت ممکن ہے زمینداروں کو سہولیات کی فراہمی کا مطالبہ

کوئٹہ(اسٹاف رپورٹر) زراعت کا شعبہ زبوں حالی کا شکار، زرعی شعبہ میں سرمایہ کاری گھٹ گئی، چند سال میں 20 فیصد کمی، زراعت کی ترقی حکمرانوں کی ترجیحات میں شامل نہ ہو سکی، بلوچستان میں زمین کو سیراب کر کے بڑی مقدار میں فصلوں کی کاشت کی جا سکتی ہے، تفصیلات کے مطابق زراعت کا شعبہ ملک کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے تاہم گزشتہ کئی سالوں سے زراعت کا شعبہ حکومتی نظروں سے اوجھل ہے اور حکمرانوں کی توجہ کا منتظر ہے قابل افسوس امر یہ ہے کہ زرعی شعبہ میں مجموعی طور پر سرمایہ کاری گھٹ کر رہ گئی ہے اور گزشتہ چند سال کے دوران زرعی شعبے میں ہونیوالی سرمایہ کاری میں 20 فیصد سے زائد ریکارڈ کمی واقع ہوئی ہے کیونکہ حکمرانوں کی ترجیحات میں شامل نہ ہونے کے باعث جی ڈی پی میں 22 فیصد کی حصے دار ملکی زراعت تباہی کے دہانے پر پہنچ گئی ہے ضرورت اس امر کی ہے کہ زراعت کی ترقی کے لئے ترجیح بنیادوں پر اقدامات کیے جائیں اور آئندہ مالی سال کے بجٹ میں زراعت کی ترقی اور ترویج کے لئے خطیر رقم مختص کی جائے اور زمینداروں کو سہولیات فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ مفت بیج، کھاد، اسپرے اور مختلف کیڑوں سے بچاؤ کی ادویات فراہم کی جائیں اور زمینداروں کو خصوصی ریلیف فراہم کیا جائے اور سولر بور نصب کر کے زمین کو سیراب کیا جائے اس اقدام سے بڑی مقدار میں فصلوں کی کاشت کی جا سکتی ہے اس سلسلے میں زرعی ماہرین نے کہا ہے کہ بلوچستان رقبے کے لحاظ سے ملک کا سب سے بڑا صوبہ ہے لیکن اس کا زرعی پیداوار میں حصہ سب سے کم ہے جس کی سب سے بڑی وجہ آبنوشی کی قلت ہے اور زمین بنجر ہے اگر بلوچستان کے طول و عرض میں شمسی بور کیے جائیں اور پانی کا بندوبست کر لیا جائے تو بلوچستان سے بھی فصلوں کو بڑی مقدار میں کاشت کیا جا سکتا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 06 APR 2025

Page No. 7

بلوچستان میں سیکیورٹی کی غیر معمولی صورتحال، دیرپا امن کیلئے کوششیں!

بلوچستان میں سیکیورٹی کی صورتحال کا مسئلہ دیرینہ ہے مگر حالیہ چند ماہ کے دوران امن وامان کی صورتحال نے صوبے کو بہت زیادہ متاثر کیا ہے کیونکہ ماضی کی نسبت اس کی شدت زیادہ ہے۔سب کی توجہ بلوچستان میں دیرپا اور مستقل امن لانے پر مرکوز ہے۔ حکومت، سیکیورٹی ادارے، سیاسی جماعتوں کی تمام تر توجہ بلوچستان پر ہے۔ اس سے قبل ماضی میں بھی بلوچستان میں سیاسی استحکام لانے کے حوالے سے کوششیں کی گئیں مگر اس کے دوررس نتائج برآمد نہیں ہوئے ۔بلوچستان میں مستقل امن کیلئے یقیناً اہم سیاسی جماعتوں خاص کر بلوچستان کے اسٹیک ہولڈرز کا مرکزی کردار ہے جو ڈائیلاگ کیلئے راستہ نکالے کیونکہ جس طرح سے حالات خرابی کی طرف جارہے ہیں اس میں طاقت کا عنصر غالب آئے گا اور سیاسی ڈائیلاگ پیچھے رہ جائے گی۔ریاست قیام امن کیلئے اپنی رٹ قائم کرنے کی ہر ممکن اور غیر معمولی اقدامات اٹھائے گی۔گزشتہ روز پاک فوج کے سربراہ جنرل عاصم منیر کی زیر صدارت کور کمانڈرز کانفرنس کے شرکاء کو خطے کی موجودہ صورتحال، قومی سلامتی کو درپیش چیلنجز اور بڑھتے ہوئے خطرات کے جواب میں پاکستان کی حکمتِ عملی پر بریفنگ دی گئی جبکہ کانفرنس میں علاقائی اور داخلی سلامتی کی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔آئی ایس پی آر کے مطابق فورم نے ہر قیمت پر بلاتفریق دہشت گردی کو ختم کرنے کے عزم کا اعادہ کیا اور کہا کہ پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کی کوشش کرنے والوں سے پوری طاقت سے نمٹا جائے گا اور ملک دشمن عناصر، سہولت کاروں اور ان کی حوصلہ افزائی کرنے والوں کے خلاف ریاست پوری طاقت سے نمٹے گی۔ فورم نے اعادہ کیا کسی کو بلوچستان میں امن میں خلل ڈالنے کی اجازت نہیں دی جائے گی اور بلوچستان کے استحکام اور خوشحالی میں خلل ڈالنے کی مذموم کوششوں کو ناکام بنایا جائے گا۔شرکاء کانفرنس نے کہا کہ غیر ملکی گٹھ جوڑ، انتشار پھیلانے اور پروان چڑھانے کی کوششیں پوری طرح سے بے نقاب ہوچکی ہیں، ایسے عناصر اور ایسی کوششیں کرنے والوں کو کسی بھی قسم کی معافی نہیں دی جائے گی۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ کے مطابق فورم نے نیشنل ایکشن پلان کے دائرہ کار کے تحت عزم استحکام کی حکمتِ عملی کے تیز اور موثر نفاذ کی ضرورت پر زور دیا اور دہشت گردی کے خلاف پوری قوم کے تعاون سے مشترکہ نقطہ نظر کی اہمیت کو بھی اُجاگر کیا۔شرکاء کانفرنس کا کہنا تھا کہ ان مذموم کوششوں کو بلوچستان کے عوام کی غیر متزلزل حمایت سے فیصلہ کن طور پر ناکام بنایا جائیگا، ریاستی ادارے آئین کے دائرے میں رہتے ہوئے قانون پر پوری استقامت سے عملدرآمد کریں گے، قانون کی عملداری میں کسی قسم کی نرمی اور کوتاہی نہیں برتی جائے گی۔آرمی چیف نے پاکستان بھر میں نیشنل ایکشن پلان کے تحت قائم ضلعی رابطہ کمیٹیوں کے آغاز کو بھی سراہا اور انہوں نے بغیر کسی رکاوٹ کے نیشنل ایکشن پلان کے تیز نفاذ کی ضرورت پر زور دیا اور کہا کہ نیشنل ایکشن پلان کے نفاذ میں حکومتی ہدایات کے مطابق تمام ادارے تعاون یقینی بنائیں۔بہرحال کور کمانڈرز کانفرنس میں سب سے زیادہ گفتگو بلوچستان کی سیکیورٹی حالات پر کی گئی اور اس حوالے سے حکمت عملی سمیت دیگر معاملات پر تفصیلی بات کی گئی جو بلوچستان کی سیکیورٹی کے حالات کو واضح کرتی ہے کہ اس وقت بلوچستان میں امن اولین ترجیح ہے اور بدامنی کی شدت کو روکنا ہے۔سیکیورٹی ادارے کسی صورت امن وامان کے حوالے سے سمجھوتہ نہیں کرینگے اور اپنی حکمت عملی کے ذریعے حالات پر قابو پانے کی ہر ممکن کوشش کرینگے۔اب حکومت سمیت تمام سیاسی جماعتوں کو بھی بلوچستان میں دیرپا امن کیلئے متحرک ہونے کی ضرورت ہے تاکہ سیاسی ڈائیلاگ کا آپشن بھی کھلا رہے اور اس کیلئے بلوچستان کے اسٹیک ہولڈرز سمیت اہم سیاسی شخصیات پر مشتمل ایک بااختیار کمیٹی تشکیل دینے کے حوالے سے رابطہ مہم چلانے کی ضرورت ہے تاکہ سیاسی بات چیت کے ذریعے مسائل کا حل نکالا جاسکے جو بلوچستان کے امن اور خوشحالی کیلئے انتہائی ضروری ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 06 APR 2025

Page No. 8

دہشتگردی کا خاتمہ......ترقی وخوشحالی کا ضامن

پاکستان خصوصاً خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں دہشت گردی کی جو صورت حال ہے، وہ کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہے۔ دہشت گردی کے حوالے سے اربابِ اختیار کا عزم اور حکومت کی پالیسی کے بارے میں بھی کوئی ابہام نہیں ہے۔ دہشت گردی کی جو جہتیں اور پرتیں ہیں، وہ بھی آہستہ آہستہ کھل رہی ہیں۔ پاکستان کے اندر دہشت گردی کو پروان چڑھانے کی جو وجوہات ہیں وہ بھی خاصی حد تک منظر عام پر آچکی ہیں۔ گزشتہ روز پاک فوج کے سربراہ کی زیر صدارت کور کمانڈر کانفرنس ہوئی ہے۔ اس میں بھی ہر قیمت پر بلا تفریق دہشت گردی کو ختم کرنے کے عزم کا اعادہ کیا گیا ہے۔ میڈیا میں آئی ایس پی آر کی جانب سے جاری کردہ بیان کے مطابق پاک فوج کے سربراہ جنرل سید عاصم منیر، نشانِ امتیاز (ملٹری) کی زیر صدارت 268 ویں کور کمانڈر کانفرنس نے مادرِ وطن کے امن و استحکام کے لیے شہدائے افواجِ پاکستان، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور شہریوں کی لازوال قربانیوں کو خراجِ عقیدت پیش کیا۔ فورم کو خطے کی موجودہ صورت حال، قومی سلامتی کو درپیش چیلنجز اور بڑھتے ہوئے خطرات کے جواب میں پاکستان کی حکمتِ عملی کے بارے میں جامع بریفنگ دی گئی۔ کانفرنس میں علاقائی اور داخلی سلامتی کی صورت حال کا تفصیلی جائزہ بھی لیا گیا۔ فورم نے ہر قیمت پر بلا تفریق دہشت گردی کو ختم کرنے کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کی کوشش کرنے والے ملک دشمن عناصر، سہولت کاروں اور ان کی حوصلہ افزائی کرنے والوں کے خلاف ریاست پوری طاقت سے نمٹے گی، کسی کو بھی بلوچستان میں امن میں خلل ڈالنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ بلوچستان کے استحکام اور خوش حالی میں خلل ڈالنے والے مذموم سیاسی مفادات اور سماجی عناصر کو بلوچستان کے عوام کی غیر متزلزل حمایت سے فیصلہ کن طور پر ناکام بنایا جائے گا۔ بلوچستان میں تمام ملکی اور غیر ملکی عناصر کا اصل چہرہ، گٹھ جوڑ اور انتشار پھیلانے اور پروان چڑھانے کی کوششیں پوری طرح سے بے نقاب ہو چکی ہیں۔ کور کمانڈرز کانفرنس کے شرکاء نے کہا کہ ایسے عناصر اور ایسی کوششیں کرنے والوں کو کسی بھی قسم کی معافی نہیں دی جائے گی۔ فورم نے نیشنل ایکشن پلان کے دائرہ کار کے تحت "عزمِ استحکام" کی حکمتِ عملی کے تیز اور موثر نفاذ کی ضرورت پر زور دیا۔ فورم نے دہشت گردی کے خلاف پوری قوم کے تعاون سے مشترکہ نقطہ نظر کی اہمیت کو بھی اجاگر کیا۔ شرکاء کانفرنس نے اعادہ کیا کہ ریاستی ادارے آئین کے دائرے میں رہتے ہوئے قانون پر پوری استقامت سے عمل درآمد کریں گے، قانون کی عملداری میں کسی قسم کی نرمی اور کوتاہی نہیں برتی جائے گی۔ آرمی چیف نے پاکستان بھر میں نیشنل ایکشن پلان کے تحت قائم شدہ ضلعی رابطہ کمیٹیوں کے آغاز کو بھی سراہا۔ آرمی چیف نے بغیر کسی رکاوٹ کے نیشنل ایکشن پلان کے تیز نفاذ کی ضرورت پر زور دیا۔ آرمی چیف نے کہا کہ نیشنل ایکشن پلان کے نفاذ میں حکومتی ہدایات کے مطابق تمام ادارے پائیدار ہم آہنگی، مربوط کوششوں اور تعاون کو یقینی بنائیں۔ پاک فوج حکومت اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو دہشت گردوں کی مالی اعانت کے خلاف سخت قانونی اقدامات میں مکمل تعاون فراہم کرے گی، غیر قانونی سرگرمیاں دہشت گردی کی مالی معاونت سے اندرونی طور پر جڑی ہوئی ہیں۔ جنرل سید عاصم منیر نے کہا کہ پاکستان میں دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے لیے کوئی جگہ نہیں۔

حالیہ عرصے میں سیکیورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے خلاف خاصی نتیجہ خیز کارروائیاں کی ہیں۔ ان کارروائیوں میں دہشت گردوں کو خاصا نقصان ہوا ہے۔ دہشت گردی کے حوالے سے اہم بات یہ ہے کہ دہشت گردی کو پرموٹ کرنے والے خیالات ونظریات کو مسترد کیا جائے۔ دہشت گردوں کی جب تک فنانس لائف لائن موجود ہے، اس وقت تک دہشت گردی کا خاتمہ ممکن نہیں ہے۔ بلوچستان میں دہشت گرد ایک منصوبے کے تحت کام کر رہے ہیں۔ اسی طرح خیبر پختونخوا میں بھی ان کی اسٹریٹجی واضح نظر آتی ہے۔ پاک افغان سرحد کے ساتھ ساتھ جو علاقے ہیں، وہ دہشت گردوں کے لیے سازگار ہیں۔ افغانستان کی حکومت اس قابل نہیں ہے کہ وہ پورے افغانستان میں اپنی رٹ قائم کر سکے۔ اس کے علاوہ افغانستان کی عبوری حکومت میں شامل مختلف گروہ اپنے اپنے مفادات کے تحت سرگرم عمل ہیں۔ افغانستان کا بغور جائزہ لیا جائے تو وہ ایک ریاست سے زیادہ بے آئین علاقہ زیادہ نظر آتا ہے۔ ایک ایسا علاقہ جہاں آج بھی وار لارڈز کا کنٹرول ہے۔ ایسی صورت میں دہشت گرد اور انتہا پسند گروہوں کے لیے یہ علاقہ محفوظ پناہ گاہ کے لیے آئیڈیل ہے۔ پاکستان کے لیے یہی سب سے بڑا مسئلہ ہے۔ ماضی میں کیپٹل ازم اور سوشلزم کے درمیان جو نظریاتی چپقلش جاری رہی، اس کی وجہ سے افغانستان، ایران اور پاکستان میں دائیں بازو کے نظریات اور سوچ کو سرکاری سرپرستی حاصل رہی ہے۔ اس وجہ سے اس پورے خطے میں ایک مخصوص مائنڈ سیٹ نے جنم لیا اور کولڈ وار کی وجہ سے اس مائنڈ سیٹ نے سیاست، معیشت اور معاشرت پر بالادستی حاصل کر لی۔ آج ان تین ملکوں میں دائیں بازو کی سوچ طاقت ور حلقوں تک میں موجود ہے۔ بہر حال اب چونکہ کولڈ وار ختم ہو چکی ہے اور دنیا میں نئے نظریات اور صف بندیاں ہو رہی ہیں، اس تناظر میں پاکستان نے بھی لازمی طور پر تبدیل ہونا ہے۔

امریکا میں ٹرمپ کی شکل میں جو سوچ پیدا ہوئی ہے، اس نے عالمی تجارت کو خاصی حد تک متاثر کیا ہے۔ اس کے اثرات پوری دنیا کے ممالک پر پڑ رہے ہیں۔ پاکستان کو بھی نئے حالات کا سامنا ہے۔ ان حالات میں انتہا پسندی کا کلچر مسائل کو زیادہ پیچیدہ اور گھمبیر بنا رہا ہے۔ پاکستان میں جو مخصوص گروہ اور مائنڈ سیٹ انتہا پسندی کو پروموٹ کرنے میں مصروف ہے، وہ درحقیقت پاکستان کے مفادات کے برعکس کام کر رہا ہے۔ پاکستان کو آگے لے جانے کے لیے اور ترقی کی راہ پر ڈالنے کے لیے یہاں امن کا قیام، جمہوری اقدار کی پاسداری اور آئین وقانون کی حکمرانی قائم کرنا لازم ہو چکا ہے۔ بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں چونکہ سماجی سیٹ اپ اس قسم کا ہے کہ یہاں معاشی تقسیم کی مختلف تہیں نہیں ہیں۔ یا تو بالادست طبقہ ہے اور دوسرا وہ طبقہ ہے جس کے پاس کچھ بھی نہیں ہے۔ سماج کے خدوخال قدیم قبائلی اور سرداری اقدار اور روایات کو لیے ہوئے ہیں۔ تعلیم کا فقدان ہے، انفرااسٹرکچر کی کمی ہے، حکومتی سسٹم بھی قبائلی وڈیروں اور سرداروں کے زیر نگیں ہے جس کی وجہ سے ان علاقوں میں ترقیاتی سرگرمیاں اور کاروباری سرگرمیاں نہ ہونے کے برابر ہیں۔ درمیانے طبقہ کا وجود نہیں ہے۔

صوبائی حکومتوں کی جوابدہی کی روایت بھی موجود نہیں ہے۔ اٹھارہویں ترمیم کے بعد صوبائی حکومتوں کو جو مالی اور انتظامی اختیارات ملے ہیں، اس کے مقابلے میں اگر کارکردگی کا جائزہ لیا جائے تو وہ انتہائی کم ہے۔ علاقائی سیاست بھی قبیلوں کے درمیان تقسیم ہے۔ اس قسم کی سیاست بھی مسائل کو پیدا کرنے کا سبب ہے۔ ملک کی مین اسٹریم پاپولر پارٹیز کا تنظیمی ڈھانچہ بھی قبائلی اور سرداری نظام کے گرد گھومتا ہے۔ اس وجہ سے بھی غیر قانونی سرگرمیوں کو روکنا خاصا مشکل کام ہو چکا ہے۔ اس قسم کے چیلنجز سے نبرد آزما ہونے کے لیے وفاق پاکستان اور سیکیورٹی اداروں کو غیر معمولی کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے۔ اسی طرح صوبائی حکومتوں کے حوالے سے بھی سرکاری خزانے کے اخراجات اور خرچ کا کوئی ایسا میکنزم تیار ہونا چاہیے، جس سے پتہ چل سکے کہ صوبائی سرکاری ملازمین کی تنخواہوں اور مراعات کا تخمینہ اور حجم کتنا ہے اور ان محکموں کی کارکردگی کیا ہے۔ صوبے کے ٹیکس ریونیوز کی وصولی کی شرح کیا ہے اور کتنا ٹیکس اکٹھا کیا جا سکتا ہے۔ کیونکہ ایسا نہیں ہو سکتا کہ ماضی کی روایت کی پاسداری جاری رہے اور سرکاری اخراجات کا کوئی حساب اور تخمینہ نہ ہو۔ پارلیمنٹیرینز اور سیاسی قیادت کو بھی اپنے طرز عمل اور سیاسی ترجیحات کا از سر نو جائزہ لینا پڑے گا۔ ماضی کی سیاست اب نہیں چل سکتی۔ صوبائی منافرت پھیلانے سے بھی مسائل حل نہیں ہو سکتے۔ ہر صوبے کو اعداد وشمار سامنے رکھ کر اپنی کارکردگی کی بنیاد پر بات کرنی ہوگی۔ اب چونکہ سرد جنگ کا دور تبدیل ہو چکا ہے، ترقی یافتہ ملکوں سے امدادیں اور گرانٹس بھی ماضی کی طرح نہیں مل سکتیں۔ محض وفاق کو نشانہ بنانے سے بھی مسائل حل نہیں ہوں گے۔ قوم پرستی کی سیاست کا یہ مطلب نہیں کہ کسی ایک صوبے یا مخصوص کمیونٹی کے خلاف نفرت پھیلائی جائے۔ قوم پرستی کی سیاست کا مطلب اپنی قوم کے لیے ترقی کی منصوبہ بندی کرنا اور اس پر وسائل خرچ کرنا ہے۔ دہشت گردی پاکستان کی ترقی کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ بنی ہوئی ہے۔ صوبوں کے لیے بھی ترقی کرنے کا واحد راستہ یہی ہے کہ وہ اپنے اپنے صوبوں میں دہشت گردی کی تمام شکلوں کی بیخ کنی کے لیے اپنا کردار ادا کریں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 06 APR 2025

Page No. 9

Timely construction of roads

Quetta, the historic capital of Balochistan, stands at a critical juncture in its development trajectory. While the need for modernization and improved infrastructure is undeniable, the pace at which development projects, particularly those concerning the city's vital road network, are progressing is causing significant frustration and hardship for its residents. The sight of half-dug roads, stalled construction, and perpetual traffic snarls has become an unwelcome hallmark of the city, raising serious questions about planning, execution, and the government's commitment to the well-being of its populace.

The necessity for robust infrastructure in Quetta cannot be overstated. As the city's population grows and the number of vehicles on its roads steadily increases, the existing network, often narrow and poorly maintained, is buckling under the pressure. Congestion has become a daily ordeal, impacting productivity, increasing travel times, and contributing to air pollution. Numerous road construction projects are currently underway across Quetta, yet the momentum behind them appears to be alarmingly sluggish. Residents of areas like Sariab Road, Munir Mengal Road, and Sirki Road, key arteries for both commercial and residential traffic, are bearing the brunt of this slow progress. These roads, vital for connecting different parts of the city and facilitating the movement of goods and people, have become obstacle courses, riddled with diversions, uneven surfaces, and dust clouds. The inconvenience faced by commuters, businesses, and pedestrians is immense, leading to economic losses, increased fuel consumption, and a general sense of exasperation. The reasons behind this protracted pace of development are multifaceted and warrant serious introspection. Issues such as bureaucratic hurdles, delayed fund releases, contractor inefficiencies, and a lack of robust monitoring mechanisms are likely contributing factors. Whatever the causes, the impact on the daily lives of Quetta's citizens is undeniable. Businesses suffer due to restricted access, students face difficulties reaching their educational institutions, and emergency services can be hampered by the chaotic road conditions. It is imperative that the provincial government, and relevant departments, recognize the urgency of the situation and adopt a more proactive and efficient approach to infrastructure development. The focus must shift towards ensuring the timely completion of ongoing projects, particularly those concerning critical roads like Sariab Road, Munir Mengal Road, and Sirki Road. The development of Quetta's infrastructure, particularly its roads, is not merely a matter of convenience; it is fundamental to the city's economic growth, social well-being, and overall quality of life.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 06 APR 2025

Page No. 10

بی وائی سی ''کوئی بتلاؤ کہ ہم بتلائیں کیا''

افکارِ زاہدی
نسیم الحق زاہدی
naseemulhaq.nuhz@gmail.com

بلوچ یکجہتی کمیٹی (بی وائی سی) خود کو بلوچ عوام کے حقوق کی ایک نمائندہ تنظیم ظاہر کرتی ہے مگر در حقیقت میں یہ دشمن ممالک کے ایجنٹوں کا سیاسی ونگ اور (Non Register Organisation) ہے۔ جس کا اصل مقصد عسکریت اور تشدد پسند تنظیموں کے جرائم پر پردہ ڈالنا اور دہشت گردوں کو ''لاپتہ افراد'' بنا کر ریاست اور ریاستی اداروں کے خلاف بے بنیاد پراپیگنڈا کرنا ہے۔ ان مذموم مقاصد کے لیے ملک دشمن قوتوں نے ماہ رنگ لانگو کا انتخاب کیا ماہ رنگ نے جس ماحول میں پرورش پائی، اسے زیادہ تربیت دینے کی ضرورت بھی نہیں تھی۔ ملک دشمنی، ذاتی مفادات اور بلوچ عوام کے استحصال کا پروپیگنڈا اس کی سوچ اور فکر کا محور رہا ہے اس نے اپنے مفادات کے لیے بیرونی آقاؤں کی ایماء پر سیکڑوں ماؤں سے ان کے طلعت عزیز جیسے اعلیٰ تعلیم یافتہ بیٹوں کو برین واشنگ کے ذریعے گمراہ کر کے دہشت گرد اور ریاست کا باغی بنا دیا۔ جس نے بلوچ تعلیم یافتہ نوجوانوں کے ہاتھوں سے کتابیں چھین کر ہتھیار پکڑا دیے، جس نے اپنی سیاست کے لیے بلوچ خواتین کو سڑکوں اور چوراہوں پر لا کر اسلامی اور بلوچ روایات کی دھجیاں اڑا دیں۔ جس نے ہمیشہ زہر ہی اگلا۔ تاریخ گواہ ہے کہ ہر دور، ہر معاشرے، ہر ملک اور ہر قوم میں منافق اور غدار پیدا ہوتے رہے ہیں، جن کی منافقت اور غداری کا خمیازہ پوری قوم کو بھگتنا پڑا۔ یہ وہ ناسور ہوتے ہیں جو اپنے ذاتی مفادات کی خاطر اپنی ہی قوم کی جڑیں کاٹتے ہیں۔ کبھی یہ ابن علقمی غدار کی شکل میں بغداد کو تباہ کرواتے ہیں، ابن علقمی خلیفہ المستعصم کا وزیر تھا لیکن چنگیز خان کے پوتے ہلاکو خان سے مل گیا، جس کے نتیجے میں 1258ء میں بغداد تباہ ہوا اور لاکھوں مسلمان قتل ہوئے۔ کبھی یہ میر جعفر بن کر نواب سراج الدولہ سے غداری کر کے 1757ء میں پلاسی کی جنگ میں انگریزوں کی مدد کر کے بنگال پر انگریزوں کا قبضہ کرواتے ہیں۔ کبھی یہ میر صادق کی شکل میں مسلمانوں کے بہادر سالار ٹیپو سلطان کا وزیر بن کر سری رنگا پٹنم کی جنگ میں انگریزوں کے ہاتھوں ٹیپو سلطان کو شہید کرواتے ہیں تاریخ شاہد ہے کہ جب کسی قوم یا ملت نے ترقی کی راہ اختیار کی، کچھ عناصر نے ذاتی مفادات کے لیے غداری کا راستہ چنا اور اپنی ہی قوم کی جڑیں کاٹیں۔ اسلامی تاریخ سے لیکر برصغیر کی تاریخ اور موجودہ دور تک، ایسے کردار مسلسل سامنے آتے رہے ہیں جن میں اس وقت ماہ رنگ بھی شامل ہے۔ یاد رکھے گا کہ غداروں کا انجام ہمیشہ رسوائی اور تباہی ہوتا ہے، تاریخ کے اوراق ان کی ذلت آمیز زندگی اور موت کی داستانوں سے بھرے پڑے ہیں، ابن علقمی کو ''بغداد کا قاتل'' میر جعفر کو ''غدار ملت'' اور میر صادق ٹیپو سلطان کے ایک وفادار سپاہی قادر خان کے ہاتھوں ذلت آمیز موت مرا، چار دن تک اس سر سے جدا لاش پڑی رہی اور بغیر کفن کے ہی اسے دفن کر دیا گیا، شہر کے لوگ اب بھی آتے جاتے اس غدار کی قبر پر تھوکتے، جوتے اور غلاظت پھینکتے ہیں۔ کریمہ بلوچ نے 2016ء میں رکھشا بندھن کے دن ویڈیو بیان میں پاکستان کے ازلی دشمن بھارت کے وزیر اعظم نریندر مودی کو راکھی پیش کرتے ہوئے اپنا بھائی قرار دیا اور پاکستان کے خلاف مدد کی اپیل کی۔ بھارتی جاسوس کلبھوشن یادیو نے اعتراف کیا تھا کہ بلوچستان میں آگ لگانے کے لیے اس کو ایک کالعدم بلوچ طلبہ تنظیم کا تعاون حاصل رہا جس کی چیئرپرسن اس وقت کریمہ بلوچ تھی۔ کریمہ بلوچ کو بلوچستان میں آگ بھڑکانے میں بھارت حمایت اور مالی مدد حاصل تھی اب تک کالعدم تنظیم نے بلوچستان کی تاریخ میں سب سے زیادہ دہشت گردانہ کاروائیاں کیں ہیں خاص کر شناختی کارڈ دیکھ کر پشتونوں اور پنجابیوں کو بسوں سے اتار کر مارنا۔ ہزاروں بے گناہ بلوچوں، پشتونوں اور پنجابیوں کو قتل کیا۔ سال 2013ء میں جب تمام شواہد کی بنا پر بالآخر پاکستان نے بی ایس او آزاد کو دہشت گرد تنظیم قرار دیتے ہوئے کالعدم قرار دیا تب کریمہ بلوچ افغانستان فرار ہو گئی وہاں سے این ڈی ایس، اس کو انڈیا لے کر گئی۔ جہاں سے اس کو کینیڈا منتقل کیا گیا۔ وہاں اس کو فوری طور پر سیاسی پناہ مل گئی۔ بعد ازاں اپنے پول کھلنے کے ڈر سے بھارتی خفیہ ایجنسی راء نے اس کو مروا دیا اب ماہ رنگ نے ذمہ داریاں سنبھالی ہیں جس نے ایک طرف دشمن ممالک کے ایماء بلوچستان میں چنگاری سلگائی'' دوسری طرف ''دہشت گردوں'' کو مسنگ پرسن بنا کر پراکسی کا حق ادا کیا، تیسری طرف ''لاپتہ افراد'' کا ڈرامہ رچا کر بین الاقوامی انسانی حقوق کی تنظیموں کی ہمدردی اور مالی فنڈنگ حاصل کی۔ اس وقت ماہ رنگ ودیگر کی گرفتاری جعفر ایکسپریس پر دہشت گرد حملے کے خلاف آپریشن میں مارے گئے دہشت گردوں کی لاشوں کے لئے ہسپتال پر دھاوا بولنے کی وجہ سے ہوئی ہے جو کہ قانون کے عین مطابق ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily JANG QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 06 APR 2025

Page No. 11

نوجوانوں کو روزگار کے ذریعے ہی تخریب کاری کا ایندھن بننے سے روکا جاسکتا ہے

صوبے میں سرمایہ کاری کے پُرکشش مواقع موجود ہیں، خصوصی پیکیجز متعارف کروائے جارہے ہیں، بہت سے منصوبوں پر کام کا آغاز بھی ہوچکا

بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے وائس چیئرمین، بلال خان کاکڑ سے بات چیت

انٹرویو: فرخ شہزاد ملک، کوئٹہ

کسی بھی ملک کی معاشی ترقی و استحکام کے لیے سرمایہ کاری بنیادی اہمیت کی حامل ہے۔ سرمایہ کار کمپنیز جب اپنا سرمایہ مختلف شعبہ جات میں لگاتی ہیں، تو اس سے پیداواری عمل بڑھتا ہے، برآمدات میں اضافہ اور روزگار کے مواقع پیدا ہوتے ہیں۔ سرمایہ جنریٹ ہوتا ہے اور مقامی کرنسی مضبوط ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ گزشتہ چند برسوں سے وفاقی اور صوبائی حکومتیں پاکستان میں مُلکی و بیرونی سرمایہ کاری کی کوششیں کررہی ہیں۔ اس حوالے سے وفاق سمیت چاروں صوبوں میں سرمایہ کاری بورڈز بھی قائم ہیں، جو سرمایہ کاروں کو راغب کرنے اور سہولتیں فراہم کرنے کے ضمن میں اہم کردار ادا کررہے ہیں۔ بلوچستان کی بات کی جائے، تو یہ سرمایہ کاروں کی جنّت ہے، یہاں مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کے روشن امکانات اور وسیع مواقع موجود ہیں۔ بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ صوبے میں سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے اہم کردار ادا کررہا ہے۔ بورڈ کے وائس چیئرمین، بلال خان کاکڑ کوئٹہ کے علاقے بوستان سے تعلق رکھتے ہیں اور گزشتہ برس ہی انہیں یہ ذمّے داری تفویض کی گئی ہے۔ انہوں نے ابتدائی تعلیم گریژن اکیڈمی، کوئٹہ کینٹ سے حاصل کی۔ انٹر ایف جی کالج کوئٹہ، جب کہ گریجویشن اور ماسٹرز کی ڈگریز جامعہ بلوچستان سے حاصل کیں۔ گزشتہ دنوں بلال خان کاکڑ کے ساتھ صوبے میں مُلکی و بیرونی سرمایہ کاری سے متعلق تفصیلی نشست ہوئی، جس کا احوال جنگ، ''سنڈے میگزین'' کے قارئین کی نذر ہے۔

س: بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے قیام کا بنیادی مقصد کیا ہے؟

ج: اس بورڈ کا بنیادی مقصد یہی ہے کہ صوبے کے جن شعبوں میں سرمایہ کاری کے مواقع موجود ہیں، انہیں اندرون اور بیرونِ ممالک اجاگر اور سرمایہ کاروں کو یہاں سرمایہ کاری کے لیے آمادہ کیا جائے۔ بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ سرکاری و نجی شعبوں کے مختلف اداروں کو سرمایہ کاری کی سہولتوں، طریقۂ کار سمیت انتظامیہ اور اسٹیک ہولڈرز کے درمیان کوآرڈی نیشن میں معاونت کا فریضہ سرانجام دے رہا ہے۔ نیز، کاروباری افراد اور سرمایہ کاروں کی راہ میں حائل ابتدائی رکاوٹیں دُور کرکے کاروباری سرگرمیوں میں آسانی، پراجیکٹس کی پیشگی منصوبہ بندی سے لے کر رِسک مینجمنٹ تک خدمات کی فراہمی اور پائے دار ترقیاتی ماڈل پر آسانی سے عمل درآمد کے لیے قانون وضوابط کی تکمیل یقینی بنارہا ہے تاکہ صوبے میں سرمایہ کاری کے ماحول میں مستقل بہتری لائی جاسکے۔ پھر بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ نقشہ سازی کے پیچیدہ کام سمیت صوبے میں سرمایہ کاری سے متعلق قانونی، مالی نظام کو خودکار بنارہا ہے، جو سرمایہ کاروں کو باآسانی دست یاب ہوگا۔ اس بورڈ کے حوالے سے سابق وزیرِ اعلیٰ، میر جام کمال خان کے دَور میں کافی کام ہوا اور اب موجودہ وزیرِ اعلیٰ میر سرفراز بگٹی بھی سرمایہ کاری کے لیے انتہائی متحرک اور پُرعزم ہیں۔

س: بلوچستان کے کون سے شعبوں میں بیرونی اور اندرونی سرمایہ کاری کے مواقع دست یاب ہیں؟

ج: صوبے میں کثرت سے پائے جانے والے وسائل، غیر مُلکی سرمایہ کاروں کو بے شمار مواقع فراہم کرتے ہیں۔ بلوچستان میں کاروبار، تجارت اور سرمایہ کاری کے سنہرے مواقع موجود ہیں، جن میں کان کنی، قابلِ تجدید توانائی، تیل و گیس کی تلاش، زراعت، لائیو اسٹاک، فشریز، فوڈ پراسیسنگ، لاجسٹک، ساحلی ترقی اور سیاحت کے شعبے نمایاں ہیں۔ اگر ہم سرمایہ کاری کے مواقع سے بھرپور فائدہ اُٹھائیں، تو دس سالہ منصوبہ بندی کے تحت 200 سے 300 ارب روپے کا ریونیو حاصل کیا جاسکتا ہے۔ صنعتی شعبے کی بات کی جائے، تو بلوچستان کا تعمیراتی شعبہ بنیادی طور پر کوئٹہ، حب، وندر اور گڈانی میں واقع ہے۔ صوبائی حکومت حب اور بوستان میں قائم دو خصوصی اقتصادی زونز پر کام کررہی ہے، جن کا مقصد ان علاقوں میں انڈسٹریز کے قیام کے لیے سرمایہ کاروں کو راغب کرنا ہے۔ ان اقتصادی زونز کی ترقّی کے لیے نجی شعبے کی جانب سے بہت سی درخواستیں موصول ہوچکی ہیں اور حکومت خضدار، تُربت اور پسنی میں بھی انڈسٹریل اسٹیٹس کے قیام پر غور کررہی ہے تاکہ مقامی افراد کو روزگار کے مواقع فراہم کیے جاسکیں۔ نیز، صنعتی شعبوں میں فارماسوٹیکل، الیکٹرانک، پلاسٹک، آئل کیمیکلز، ویلز انجینئرنگ، پیکنگ، مٹّی کے برتن، طب، زیورات، سیمنٹ، ہتھیار سازی، دست کاری، ٹیکسٹائل، فوڈ پراسیسنگ اور قالین بافی کے انتہائی پُرکشش اور منافع بخش شعبے موجود ہیں۔ معدنیات و معدنی وسائل میں ریکوڈک اور سینڈک سمیت مختلف علاقوں میں اعلیٰ معیار کی معدنیات دریافت ہوچکی ہیں۔ سینڈک، ضلع چاغی اور دودر ضلع لسبیلہ میں معدنی شعبے کے لیے ایکسپورٹ پراسیسنگ زونز موجود ہیں، جب کہ حب میں ایک ماربل سٹی بھی فعال ہے۔ مائنز اینڈ منرلز کے ضمن میں بھی بلوچستان کو ''جنّت'' کہا جاسکتا ہے۔ یہاں دھاتی اور غیر دھاتی معدنیات موجود ہیں۔ دھاتی معدنیات میں سونا، تانبا، سیسہ، زنک، انٹی مونی، ٹائٹینیم، میگنیشیم، ایلومینیم، لوہا، جب کہ غیر دھاتی معدنیات میں کوئلہ، گندھک، بیرائیٹ، جپسم، سوپ اسٹون اور کیلسائیٹ وغیرہ موجود ہیں۔ قیمتی پتھروں میں سلیمانی سنگِ مرمر، گرینائیٹ اور آرڈی سنگ مرمر وغیرہ بھی یہاں ملتے ہیں۔ توانائی کے شعبے میں شمسی توانائی کے ذریعے بجلی کی پیداوار، شمسی توانائی کے پلانٹس، پن بجلی کے چھوٹے منصوبے، ٹرانسمیشن لائنز اور بجلی کی تقسیم کی اَپ گریڈیشن سمیت انرجی پارکس میں سرمایہ کاری کے سنہری مواقع سے فائدہ اُٹھایا جاسکتا ہے۔ اس ضمن میں حکومت نے خصوصی مراعات کا بھی اعلان کیا ہے، جن میں بینکس کے لیے سیکیوریٹی دستاویزات بشمول خودمختار ضمانتیں، ٹیکس چُھوٹ، درآمدی ڈیوٹیز میں رعایت، وَن ونڈو آپریشن کے تحت تیز رفتار منظوری، مارکیٹ رِسک کے خاتمے کے لیے سرمایہ کار دوست پالیسیز، امریکی ڈالرز میں ادائی کی ضمانت اور 80 ارب ڈالرز تک کی استعداد شامل ہے۔ بلوچستان قابلِ تجدید توانائی کے ذخائر کے حوالے سے ایک امیر خطّہ ہے کہ یہاں شمسی توانائی، ہوا، جیوتھرمل سے بجلی کی پیداوار اور پن بجلی کے ذرائع بکثرت موجود ہیں۔ 50 میگا واٹ کے 25 شمسی اور ہوا سے بجلی پیدا کرنے والے پاور پلانٹس کے منصوبے بھی فزیبلٹی کے مراحل میں ہیں۔ سعودی حکومت کے ساتھ 500 میگا واٹ کے منصوبے کا معاہدہ ہوچُکا ہے۔ جیالوجیکل رپورٹس کے مطابق صوبے کے مختلف علاقوں میں تیل و گیس کے وسیع ذخائر پائے جاتے ہیں۔ اسی طرح صوبے کی زرعی آمدن میں لائیو اسٹاک کا حصّہ 47 فی صد ہے اور صوبے کی 93 فی صد سے زائد زمین اِس کے لیے انتہائی موزوں ہے۔ لائیو اسٹاک کے شعبے میں نامیاتی گوشت کی پراسیسنگ اور بین الاقوامی مارکیٹ میں برآمد، گوشت کی مصنوعات کے لیے صنعت کا قیام، جدید مذبح اور فیڈ فیکٹریز، معیاری حلال پولٹری مصنوعات، بکرے، بیل اور اونٹ کے گوشت کی پیداوار اور مشرقِ وسطیٰ یا وسط ایشیائی ممالک میں اس کی مارکیٹنگ، خوراک کے ذریعے جانوروں کا وزن بڑھانے کے پلانٹس، جانوروں کی جلد اور اندرونی اعضا کی پراسیسنگ، اونٹ کے دودھ اور گوشت کی پراسیسنگ، اون کی صنعت، ڈیری مصنوعات اور برائلر کی تجارتی پیداوار میں سرمایہ کار فائدہ اُٹھا سکتے ہیں۔ بلوچستان زرعی حوالے سے بھی عالم گیر شہرت کا حامل ہے۔ یہاں کے پھل، سبزیاں اور خشک میوہ جات کی بین الاقوامی منڈیوں تک مانگ ہے۔ یہاں گندم، چاول، مکئی، جوار، باجرا، خوبانی، چیری، آڑو، انگور اور زیتون وغیرہ پیدا ہوتے ہیں، جب کہ 40 سے زائد اقسام کی بہترین کھجوروں کی بھی پیداوار ہوتی ہے۔ سیب کا ٹریٹمنٹ پلانٹ، کھجور کا پراسیسنگ پلانٹ، خشک اور تلی ہوئی پیاز کا پلانٹ، کولڈ اسٹوریج، فوڈ پراسیسنگ، کٹ فلاور کی پیداوار، گرین ہاؤسنگ فارمنگ، ٹِل فارمنگ، خوبانی کا تیل نکالنے کے لیے پلانٹس، پھلوں کی نرسریز اور پیکنگ ہاؤسز میں سرمایہ کار اپنا پیسا لگا کر نہ صرف خود کو مالی طور پر مستحکم کرسکتے ہیں، بلکہ مُلک اور صوبے کی معیشت بہتر بنانے میں بھی کردار ادا کرسکتے ہیں۔ بلوچستان کے ساحل پر پکڑی جانے والی مچھلیوں کی مجموعی تعداد کا 80 فی صد مشرقِ وسطیٰ، جنوبی و وسط ایشیا اور دیگر ممالک کو برآمد کیا جاتا ہے۔ یہاں مچھلیوں کی مختلف اقسام پائی جاتی ہیں، جن میں سی کیٹ فش، ہیرٹیل فش، انڈین ماکیرل، سردین فش، چھوٹی کروکر اور ٹونا وغیرہ مچھلی شامل ہیں۔ گوادر اور پسنی میں طویل ساحلی علاقوں کے 8 مراکز پر روزانہ تین درجن سے زائد اقسام کی مچھلیاں، کیکڑے، جھینگے پکڑے جاتے ہیں۔ فش پراسیسنگ پلانٹس، فش اسٹوریج، ویئر ہاؤسز اور رسد، کشتیوں کی اَپ گریڈیشن، جیٹیوں کی تعمیر، تربیتی اداروں کا قیام، شپ بریکنگ، ساحل پر ہوٹلز اور ریزورٹس کی تعمیر میں سرمایہ کاری کے وسیع اور روشن امکانات ہیں۔ سیاحت کے حوالے سے بھی بلوچستان بے حد پُرکشش ہے۔ یہ مُلک کے خُوب صُورت ترین سیاحتی مقامات کا اہم مرکز ہے۔ یہاں دل کش مناظر، پہاڑ، ساحلی پٹی، برفانی علاقے، قدرتی پارکس، جنگلی اور آبی حیات پائی جاتی ہیں۔ دنیا کے دوسرے بڑے صنوبر کے جنگلات زیارت میں پائے جاتے ہیں۔ بلوچستان میں دریافت ہونے والے آثارِ قدیمہ میں مہر گڑھ کی تاریخ 700 قبلِ مسیح کی ہے، جو انڈس تہذیب سے بھی 3500 سال قدیم ہے۔

س: بلوچستان کی پس ماندگی اور بے روزگاری دیکھتے ہوئے یہاں تجارتی اور معاشی سرگرمیوں کا فروغ کتنا ضروری ہے؟

ج: بلوچستان مُلک کے نصف حصّے سے زائد پر محیط ہے، لیکن یہاں پس ماندگی بہت زیادہ ہے اور روزگار کے مواقع تو نہ ہونے کے برابر ہیں۔ آبادی کی اکثریت غربت کی لکیر سے نیچے زندگی بسر کررہی ہے۔ صوبے میں تجارتی و معاشی سرگرمیوں کو فروغ دے کر غربت کا خاتمہ ممکن ہے۔ آپ دیکھ لیں کہ صوبے میں غربت اتنی ہے کہ بچّے خوراک نہ ملنے سے لقمۂ اجل تک بن جاتے ہیں۔ اگر تجارتی سرگرمیوں کے فروغ اور لوگوں کو روزگار فراہم کرنے کے اقدامات نہ کیے گئے، تو صورتِ حال مزید خراب ہوسکتی ہے۔ ہر شخص کو سرکاری سیکٹر میں تو نوکری نہیں دی جاسکتی، البتہ تجارتی سرگرمیوں کے فروغ سے روزگار کے نت نئے مواقع ضرور فراہم کیے جاسکتے ہیں۔ آج بلوچستان میں دہشت گردی بڑھ رہی ہے اور اس کی بڑی وجہ بھی روزگار کا نہ ہونا ہے۔ اگر نوجوانوں کو روزگار دیا جائے، تو کون بندوق تھامے گا۔ ماضی میں نجی سیکٹر پر توجّہ نہیں دی گئی۔ حب میں جتنی صنعتیں ہیں، وہاں زیادہ تر کام کرنے والوں کا تعلق سندھ سے ہے۔ موجودہ صوبائی حکومت، خاص طور پر وزیرِ اعلیٰ، سرفراز بگٹی روزگار کی فراہمی کے ضمن میں کافی کوششیں کررہے ہیں۔ صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ 30 ہزار نوجوانوں کو فنی تربیت کے لیے بیرونِ ممالک بھجوایا جارہا ہے اور ہمیں ٹاسک دیا گیا ہے کہ تجارتی سرگرمیوں کے ذریعے ایک لاکھ تک نوکریاں تخلیق کی جائیں۔

س: بورڈ نے اب تک سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے کیا اقدامات کیے ہیں؟

ج: بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ کی جانب سے مُلکی و غیر مُلکی سرمایہ کاری کے لیے ہر ممکن کوشش کی جارہی ہے، جب کہ صوبے میں کاروباری ماحول بہتر بنانے کے لیے بھی متعدد اقدامات کیے جارہے ہیں۔ اس سلسلے میں مُلک بھر کے کاروباری طبقے کو آن بورڈ لیا جارہا ہے، جب کہ بورڈ مختلف دوست ممالک کے سفارت کاروں، غیر مُلکی کمپنیز، مُلک بھر کے چیمبرز آف کامرس، صنعت کاروں اور بزنس لیڈرز کو بلوچستان میں سرمایہ کاری پر راغب کرنے کے لیے رابطے بھی کررہا ہے اور ہمیں بہت سی کام یابیاں حاصل

نمائندہ جنگ سے بات چیت کرتے ہوئے..... تصاویر: رابرٹ جیمس